URDU

PCOS کا ایک نیا نام ہے!

اس کے بارے میں جاننے کے لیے 10 نئی باتیں

1 PCOS کو اب PMOS — یعنی 'پولی اینڈوکرائن میٹابولک اوویرین سنڈروم' — کے نام سے جانا جائے گا۔

یہ تبدیلی کیوں؟

2 PMOS کی اصطلاح زیادہ درست ہے کیونکہ اس کیفیت میں بیضہ دانی (ovary) پر غیر معمولی سسٹس (cysts) میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا، بلکہ صرف جزوی طور پر نشوونما پانے والے انڈے ہوتے ہیں جو بظاہر سسٹس جیسے دکھائی دے سکتے ہیں۔

PMOS اس لیے بھی زیادہ درست اصطلاح ہے کیونکہ یہ جسم کے کئی حصوں کو متاثر کرتی ہے — جیسے کہ ہارمونز، میٹابولزم، ذہنی صحت، جلد اور تولیدی نظام۔

3 PCOS کا نام صرف بیضہ دانی (ovary) پر مرکوز تھا اور اس میں خواتین کو درپیش دیگر اہم علامات کو نظر انداز کر دیا گیا تھا۔

اس نام کی وجہ سے مریضوں اور ماہرین صحت میں غلط فہمیاں پیدا ہوئیں، جس کے نتیجے میں تشخیص اور طبی نگہداشت میں تاخیر ہوئی۔

4 اس کیفیت سے متاثرہ خواتین ہی اس نام کی تبدیلی کی سب سے بڑی محرک تھیں؛ انھی کی آواز اور وکالت کے نتیجے میں یہ تبدیلی ممکن ہوئی۔ ڈاکٹروں اور طبی ماہرین نے بھی اس تبدیلی کی پرزور حمایت کی، کیونکہ ان کا ماننا تھا کہ اس کے فوائد ممکنہ خطرات سے کہیں زیادہ ہیں۔

اسے کیسے تبدیل کیا گیا؟

5 نیا نام دنیا بھر میں نام کی تبدیلی کے لیے ہونے والے سب سے بڑے عالمی مشاورتی عمل کے نتیجے میں سامنے آیا، جس میں 22 ہزار سروے جوابات اور متعدد ورکشاپس شامل تھیں۔ ان میں اس بیماری کا ذاتی تجربہ رکھنے والی خواتین، ماہرینِ صحت، مریضوں کی تنظیموں اور دنیا بھر کی طبی سوسائٹیز نے شرکت کی۔

کیا آپ کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

AskPCOS ایپ اب AskPMOS ایپ میں تبدیل ہو رہی ہے اور یہ جدید ترین شواہد پر مبنی جامع، اعلیٰ معیار کی معلومات اور معاون ٹولز فراہم کرتی ہے

www.askpcos.org/www.askpmos.org

© Monash University

MCHRI Monash Centre for Health Research and Implementation — CREWHIRL Centre for Research Excellence in Women's Health in Reproductive Life — MONASH University

URDU

PCOS کا ایک نیا نام ہے!

اس کے بارے میں جاننے کے لیے 10 نئی باتیں

متوقع فوائد کیا ہیں؟

6 نئے نام کے انتخاب کے لیے مختلف ثقافتوں کے نقطہ نظر کو مدنظر رکھا گیا۔ بیضہ دانی (ovary) اور تولیدی نظام پر توجہ مرکوز کرنے سے کچھ ایسی ثقافتوں میں بدنامی یا شرمندگی کا احساس پیدا ہو سکتا ہے کیونکہ ایسے معاشروں میں زرخیزی اور خاندان تشکیل دینے کو عورت کی قدر و منزلت یا مستقبل کے مواقع سے جوڑا جاتا ہے۔ ہم نے اس بات کو یقینی بنایا کہ دنیا بھر کی خواتین کی آراء کو سنا جائے، اور نئے نام میں 'تولیدی' (reproductive) جیسے الفاظ کے استعمال سے گریز کیا۔

7 نام کی یہ نئی تبدیلی 'دی لانسیٹ' (The Lancet) میں شائع کی گئی ہے، اور عالمی سطح پر مواصلات اور نفاذ کا پروگرام مزید لوگوں کو اس کیفیت کی وسیع نوعیت کو سمجھنے میں مدد دے گا؛ اس سے تحقیق، تشخیص اور دیکھ بھال کے دائرہ کار میں وسعت آئے گی، جس کے نتیجے میں متاثرہ افراد کی صحت میں بہتری آئے گی۔

اس عالمی عمل کی قیادت کس نے کی؟

8 پروفیسر ہیلینا ٹیڈ نے اس عالمی عمل کی قیادت کی۔ اس عمل میں International PCOS Network – Monash University، NHMRC Centre for Research Excellence in Women's Health in Reproductive Life (CRE-WHiRL)، International Androgen Excess and Polycystic Ovary Syndrome Society (AE-PCOS) اور برطانیہ کی مریضوں کی تنظیم Verity شامل تھیں۔

اس عمل میں دنیا بھر سے خواتین اور ماہرینِ صحت نے بھی بھرپور شرکت کی۔

تبدیلی کا نفاذ

9 PCOS سے PMOS میں صرف چند حروف کی تبدیلی اس بات کو اجاگر کرتی ہے کہ یہ کوئی نئی بیماری نہیں، بلکہ اس کیفیت کے بارے میں ہماری سمجھ میں ہونے والی اہم پیش رفت کی عکاسی کرنے والی ایک تازہ update ہے

10 PCOS سے PMOS میں تبدیلی کے لیے تین سال کا عبوری عرصہ مقرر کیا گیا ہے، جس کے دوران ایک بڑی بین الاقوامی تعلیمی اور آگاہی مہم چلائی جائے گی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ دنیا بھر میں متاثرہ افراد، طبی ماہرین، حکومتوں اور محققین تک اس حوالے سے آگاہی پہنچے اور اسے اپنایا جائے۔ نیا نام 2028 کی بین الاقوامی گائیڈ لائن کی اپ ڈیٹ میں شامل کیا جائے گا۔

کیا آپ کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

AskPCOS ایپ اب AskPMOS ایپ میں تبدیل ہو رہی ہے اور یہ جدید ترین شواہد پر مبنی جامع، اعلیٰ معیار کی معلومات اور معاون ٹولز فراہم کرتی ہے

www.askpcos.org/www.askpmos.org

© Monash University